سوال

کیا گناہ گار شخص کو مسجد سے نکالنا جائز ہے؟

جواب

گناہ گار کو مسجد سے ذلیل کرکے باہر نکالنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا کسی گناہ گار شخص کو مسجد سے ذلیل کرکے باہر نکالا جاسکتا ہے؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! مسجد اللہ تعالی کا گھر ہے جہاں اللہ کے بندے نماز جیسی عبادت کے ساتھ ساتھ اپنے گناہوں کی معافی اور توبہ واستغفار کے لئے آتے ہیں۔ مسجد میں آنے سے کسی کو نہیں روکا جاسکتا۔ مسجد سے روکنا بہت بڑا گناہ ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے: وَمَنۡ أَظۡلَمُ مِمَّن مَّنَعَ مَسَاجِدَ اللَّهِ أَن يُذۡكَرَ فِيهَا اسۡمُهُۥ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا (البقرة:114) ''اور اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو اللہ کی مسجدوں میں اس کے نام کا ذکر کئے جانے سے روک دے اور انہیں ویران کرنے کی کوشش کرے''۔ اس آیت مبارکہ میں اس شخص کو سب سے بڑا ظالم گردانا گیا ہے جو مسجد میں اللہ کا ذکر کرنے والوں کو ذکر سے روکتا ہے اور مساجد کو ویران کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ لہذا کسی بھی شخص کو مسجد میں آنے سے نہیں روکنا چاہئیے، ہوسکتا ہے وہ مسجد میں آکر اللہ سے توبہ واستغفار کرتا ہو۔ اور اس کا مسجد میں آنا ہی نیکی کی علامت ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث